اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دشمن اسلام بالآخر ناکام

امت بہاء اللہ کے مکائد اور عیاریوں کو طشت از بام کیا گیا ہے

انجمن احمدیہ لکھنؤ کیطرف سے شائع کیا گیا

باہتمام سید ریاض الحسن منیجر مطبع

ابن جناب سید نور الحسن صاحب مرحوم مغفور

نور المطابع لکھنؤ سے چھپ کے شائع ہوا

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم	نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

لکھنؤ کے چند اہل اسلام کی طرف سے ایک اشتہار اسلام کا بد ترین دشمن شائع ہوا تھا جسکے جواب مین امت باب و بہاء اللہ کی طرف سے ایک اشتہار بعنوان "مسلمانون قادیان کے دھوکے اور فتنے سے بچو" تحریر کیا گیا اور بعض لوگون مین تقسیم کیا گیا ہے۔ امت بہاء اللہ نے اگرچہ اپنی طرف سے جواب دیدیا ہے۔ لیکن نفس الامر مین جن عقائد فاسدہ کا اظہار "اسلام کا بد ترین دشمن" مین کیا گیا تھا۔ اور بتلایا گیا تھا کہ ان لوگون کے عقائد باطلہ یہ ہین۔ ان عقائد کے متعلق انھون نے کوئی معقول جواب نہین دیا۔ نہ توان عقائد سے انکار کیا ہے۔ اور نہ ان عقائد باطلہ کا انھون نے اثبات کیا ہے۔ صرف ایک فقرہ ذومعنی اپنے اشتہار مین درج کر دیا ہے۔ چنانچہ لکھتے ہین "ہم حضرت باب کو امام مہدی اور حضرت بہاء اللہ کو مسیح موعود ضرور مانتے ہین۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی مانتے ہین۔ کہ اگر ہمارا کوئی عقیدہ قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے خلاف ثابت ہو جائے تو پھر بھی اس پر قائم رہنا کفر ہے۔ اس سے زیادہ نہ تو کسی مسلمان سے توقع رکھی جا سکتی ہے۔ اور نہ ہم سے توقع کی جا سکے۔" ان کی اس تحریر سے مسلمان بھائی اپنے دلون مین خیال کرین گے کہ دیکھو یہ تو پکے مسلمان ہین۔ کیونکہ قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے خلاف عقیدہ رکھنا کفر بتلاتے ہین۔ لیکن چونکہ ہم ان کے عقائد فاسدہ سے اچھی طرح واقف ہین۔ اور ان کی مکاریون اور ان کی عیاریون کے رگ و ریشے سے بخوبی آشنا ہین۔ اس لیے اللہ تعالے کے فضل و رحم کے ساتھ ہم اس لیے کھڑے ہوے ہین کہ ان کی اصل حقیقت لوگون پر ظاہر کر دی جاے۔ اور ان کی گمراہی اور تاریکی کے جال کو توڑ دیا جاے اور امر شیطانی کو تحت الثرے مین پہونچا دیا جاے۔ کس قدر تعجب اور حیرت کا مقام ہے کہ ان کے مسیح اور مہدی یعنی باب اور بہاء اللہ ان دونون نے نئی شریعت بنائی ہے اور ان کا دعوے ہے۔ کہ علی محمد باب کے خروج کے زمانے یعنی سنہ ۱۲۶۰ ہجری مین قرآن شریف منسوخ ہو گیا

اور کتاب ... نے جسو کہ علامحمات نے بنایا ہے۔ قرآن شریف کو منسوخ کر دیا ہے۔

اطلاع

یہ رسالہ چھپ چکا تھا کہ طائفہ بہائیہ آگرہ کا ایک ٹریکٹ قادیان نمبر ہماری پاس پہونچا
جس مین رکیک و رکیک پامال اور عامیانہ ہزل گوئی کے علاوہ بندگان دنیا طائفہ مذکورہ
نے مسلمانون کی پاک کمائی سے حسب وصیت ۴ آنہ فی ٹریکٹ انکم ٹکس وصول کرنیکی
مکارانہ کوشش کی ہے قادیان نمبر کی قیمت زیادہ سے زیادہ ۲ر ہوگی۔ لیکن ان اشتہاری
دوکانداروں کی حریص فطرت بغیر دگنا کئے کہان رہ سکتی تھی۔ احباب واقف ہین کہ
ہم نے اپنا رسالہ مفسدین کی گرفتاری ہزاروں کی تعداد مین بلا قیمت بلکہ ٹکٹ تک
اپنے پاس سے لگاکر تقسیم کیا اسیطرح رسالہ ہذا آپ حضرات کیخدمتمین پیش کیا جاتا ھے
قادیان نمبر اور باقی عقائد باطلہ کا دندان شکن اور زلزلہ افگن جواب انشاءاللہ جلد تقسیم کیا
جائیگا جس کو طائفہ بہائیہ حبشی کے آئینہ کیطرح دیکھکر غرق خجالت اور خسر الدنیا والآخرہ
نہو جائے تو ہمارا ذمہ منتظر رہیے کہ بہائی مکائد انانیہ کے مصنوعی قلعہ پر ایسے فولادی ڈالے ٹل
سے گولہ باری کیجائیگی کہ دنیا وا شگاف دیکھ لیگی کہ مکر و فریب کی عمارت کا بنیادی شہتیر
کس بری طرح منہدم ہوگیا۔ اسی طرح انشاءاللہ ایک اور ضخیم کتاب تردید بہائیت مین
جلد شائع کیجائیگی جس سے باطل کے علمبردار کی کمر نہ ٹوٹ جائے تو ہمارا ذمہ۔ انشاءاللہ

ناچیز سید ارشد احمدی
پورٹ لینڈ بائبل ایجنسی چوراہا قیصر باغ لکھنؤ

... کتاب الحراب کی صدر بہاء الباب ...

حاصل ترجمہ مسلمانون کے ساتھ تو ... کو مسلمان پائیگا۔ ... عباس آفندی عبدالبہاء جو بابیان

اور کتاب **بیان** نے جس کو علی محمد باب نے بنایا ہے۔ قرآن شریف کو منسوخ کر دیا ہے۔
اس کے بعد بہاء اللہ نے ایک اور نئی شریعت بنائی۔ اور کتاب بیان کے بھی بعض احکام
کو منسوخ کر دیا۔ چنانچہ **کتاب اقدس** ان کی کتاب شریعت ہے۔ اب ہر ایک انصاف پسند
غور کر سکتا ہے کہ ان امور کے ہوتے ہوئے کس قدر عیاری اور چالاکی سے یہ فقرہ لکھا گیا ہے
کہ ہمارا عقیدہ قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے خلاف نہیں ہے۔ **ناظرین** غور فرماوین
کہ باوجود اس دھوکے اور مکاری کے اپنے اشتہار مین یہ اعلان کر رہے ہین کہ "مسلمانون!
قادیان کے دھوکے سے بچو"۔ اے دھوکے اور فریب کی ذریت کب تک امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کو دھوکا دیتے رہوگے۔ تم نے مکر و فریب کے پھل کو پیٹ بھر کر کھایا ہے۔ چنانچہ تمھاری ان
عیاریون اور مکاریون کا جال صرف آگرہ ہی مین نیا نہین پھیلا ہے۔ بلکہ جب کبھی مسلمانون
مین تم نے اپنی سیہ کاری کو پھیلایا ہے۔ تو ہمیشہ مکر و فریب کے برقع سے اپنی روسیاہی کو
چھپایا ہے۔ چنانچہ مصر کے معزز علماے کرام کی طرف سے متعدد مرتبہ تمھارے تار و پود کو بکھیرا
گیا ہے۔ ہم مسلمانون کی واقفیت کے لیے مصر کے مسلمان علماے کرام کی تحریرون سے
چند اقتباس پیش کرتے ہین۔ "فتجده مسلماً مع المسلمین و نصرانیاً مع النصاری
و یهودیاً مع الیهود۔ و بودیاً مع البودین۔ و هکذا یوهم اهل کل دین بانه منهم
و انما یرید الاصلاح و ازال الضغائن المذهبیة۔ و التوفیق بین اهل مذاهب۔ و هذا
شان دعاة البابیة جمیعاً۔ ذالتقیة و الخداع اتمامهم فی المشرق۔ و علی الخصوص بین المسلمین
حتی ان کثیراً من دعایتهم و زعمائهم یصلون الصلوات الخمس مع الجماعة
و یظهرون الایمان و یبطلون الکفر۔ یخادعون اللّٰه و الذین اٰمنوا و ما یخدعون
الا انفسهم و ما یشعرون۔ فی قلوبهم مرض فزادهم اللّٰه مرضاً و لهم عذاب الیم بما کانوا
یکذبون" (کتاب الحراب فی صدر البهاء و الباب صفحہ ۱۷ مطبوعہ مصر)

حاصل ترجمہ مسلمانون کے ساتھ تو وہ کہ مسلمان پائیگا۔ یہ عباس آفندی عبد البہا جو بابیون

اور بہائیون کا خلیفہ تھا - اور بہاء اللہ کا بڑا بیٹا تھا - اسکے بارے مین کہا گیا ہے) اور نصارا کے ساتھ نصارا - اور یہودیون مین یہودی - اور بودھ مذہب والون مین بودھ - اور اسی طرح ہر ایک مذہب والے پر ظاہر کرتا ہے کہ وہ اونکے ہی دین مین سے ہے - اور یہ کہ ہم تو صرف اصلاح چاہتے ہین اور مذہبی لڑائی جھگڑے کو دفع کرتے ہین - اور ہم تمام مذاہب مین اتفاق و اتحاد قائم کرتے ہین - اور یہی حالت بابیون اور بہائیون کے تمام مبلغون کی ہے پس تقیہ اور مکرو فریب مشرقی ممالک مین اور خصوصًا مسلمانون کے درمیان اختیار کرتے ہین - یہان تک کہ انکے مبلغ اور ان کے پیرو مسلمانون کے ساتھ پانچون نمازین بھی پڑھ لیتے ہین اور اپنے آپ کو مسلمان ہونا ظاہر کرتے ہین - اور اپنے کفر کو اپنے دلون مین پوشیدہ رکھتے ہین - یہی وہ لوگ ہین کہ اپنی دانست مین اللہ تعالے کو اور مسلمانون کو دھوکا دیتے ہین - لیکن درحقیقت یہ دھوکا دہی ان کی اپنے نفس کے لیے ہے اور یہ بے شعور ہین - ان کے دلون مین بیماری ہے - پس اللہ تعالے نے (بطور سزا کے) ان کی بیماری کو بڑھا دیا ہے - اور ان کے لیے عذاب دردناک ہے بسبب اس کے جو یہ جھوٹ بولتے ہین -

اسی طرح علامہ سید محمد رشید رضی صاحب مصری اپنے اخبار المنار محرم ۱۳۲۹ ہجری مین تحت عنوان البابیۃ البہائیہ تحریر فرماتے ہین - کہ "اسکندریہ کے ایک معزز عالم نے ہم سے ذکر کیا - کہ عباس آفندی یعنی عبد البہا (جو بابیون اور بہائیون کا خلیفہ تھا) مسلمانون کے عالمون مین سے ایک زبردست عالم ہے - اور نہ صرف عالم بلکہ باعمل عالم ہے - کیونکہ پانچون وقت نماز کا پابند ہے - اور فرائض و نوافل پڑھتا ہے - اور فضائل اسلام کو بیان کرتا ہے - اور غیر قومون مین اسلام کی تبلیغ کرتا ہے - تب ہم نے اُس پر عباس آفندی بابیون کے خلیفہ کا فریب ظاہر کر دیا کہ وہ مسلمانون مین سے نہین ہے - بلکہ ایک ایسے گروہ سے تعلق رکھتا ہے جو دشمن اسلام ہے" اور آگے تحریر فرماتے ہین - وھولاء البہائیۃ اذا جاءوا النصارا قالوا لھم انا نصارٰی معکم نؤمن بالوھیۃ المسیح وبحیئتہ فی یوم الدین - وکذلک یقولون

للمسلمين انا معكم ونطلب اصلاح حالكم باتباع المهدی المنتظر والمسیح الموعود
به- بل يقولون ان دين برهمة ودين بودا ودين زردشت حق - ويقولون
هؤلاء اذا القوهم انا منكرون ان ربنا وربكم هو البهاء او بهاء الله دفين عكاء
من بلاد شام - ولا يفصحون عن عقيدتهم كلها لاحد دفعة واحدة وانما
يرتقون به درجة بعد اخرى - حاصل کلام یہ ہے - علامۂ موصوف تحریر فرماتے ہین کہ یہ
بہائی مذہب کے لوگ جب عیسائیون کو اپنے مذہب کی طرف دعوت دیتے ہین - تو عیسائیون
سے (دھوکا دیکر) یہ کہتے ہین کہ ہم بھی تمھاری طرح عیسائی ہین - اور ہم بھی الوہیت مسیح پر
اور اوس کی دوبارہ آمد پر ایمان رکھتے ہین - اور اسی طرح مسلمانون کو کہتے ہین کہ ہم بھی مسلمان
ہین اور ہم تو اے مسلمانون تمھاری حالت کی اس طرح اصلاح چاہتے ہین کہ تم مہدی اور
مسیح موعود کی پیروی کرو - یہ لوگ اس پر بھی بس نہین کرتے - بلکہ دین برہمہ اور بودھ - اور
زردشت کو بھی سچا کہتے ہین - اور اون لوگون سے کہتے ہین - جبکہ اون سے ملتے ہین کہ ہم
بھی تمھارے مذہب کو مانتے ہین - اور اس طرح تم مین سے ہین - پس ہمارا اور تمھارا رب
بہاء اللہ ہے جو شہر عکا واقع ملک شام مین دفن ہے - اور یہ لوگ اپنے عقیدے کو کسی شخص پر
یکدم ظاہر نہین کرتے - بلکہ رفتہ رفتہ درجہ بدرجہ اپنے عقائد کا اظہار کرتے ہین - اس کے
بعد علامۂ موصوف فرماتے ہین کہ ہم نے اس شخص سے کہا کہ اگر اب بھی تمھارا خیال ہے - اور تم اس
دھوکے مین ہو کہ یہ مسلمان ہین - اور قرآن شریف کی شریعت پر عمل کرتے ہین تو عباس
آفندی عبد البہاء سے یہ عبارت تحریر کرا دو - بان سیدنا محمد ابن عبد اللہ بن عبد المطلب
هو خاتم النبيين والمرسلين لا دين بعد دينه ولا شرع ينسخ شرعه وان
القرآن هو اخر كتب الله - یعنی ہمارے سردار حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم ابن عبد اللہ
ابن عبد المطلب خاتم النبیین والمرسلین ہین - اون کے دین کے بعد دوسرا کوئی دین نہین ہے
اونہین کا دین آخری دین ہے - اور اون کی شریعت کے بعد کوئی دوسری شریعت نہین ہے

جو قرآن شریف کی شریعت کو منسوخ کرتی ہو۔ اور تحقیق قرآن شریف خداوند تعالی کی آخری کتاب ہے

(اب اے حشمت اللہ صاحب مع محفوظ الحق منافق اور مہر محمد خان کے تم ہمت کرو۔

عباس آفندی تو ایسا اعلان نہین کر سکا تم ہی ہمت کرو اور اس طرح اعلان کر دو) غرضکہ

ان کی مکاری اور دھوکہ دہی پر مذکورہ بالا شہادت علماء اسلام نے اس وقت ثبت کی ہے

کہ جب اونھون نے اپنی بطالت سے مصر کی سرزمین کو نجس کرنا چاہا تھا۔ اب چونکہ یہ اپنے عقائد

باطلہ کو فی الحال چھپا رہے ہین۔ اور اون سے انکار کر رہے ہین۔ اس لیے ان کی اس دھوکہ دہی

اور فریب کو ہم ان کی کتابون کی اصل عبارتین تحریر کر کے ہر خاص و عام پر ظاہر کرتے ہین

اور ان کی تردید کے لیے عوام مین صرف ان کے عقائد کا اظہار کر دینا ہی کافی ہے۔ چنانچہ

وہ عبارتین مندرجۂ ذیل ہین۔

نمبر (۱) زندہ ہمیشہ مردے کو کفن دفن کیا کرتے ہین۔ مردہ کسی مردے کو نہین گاڑ سکتا۔ حیات روحانی

کی علامت بھی جسمانی زندگی کے مانند ہے جب خدا کے برگزیدہ موسے آئے یہودیون نے روحانی زندگی

حاصل کی اور جب عیسی آئے انھون نے موسی کی امت کو روحانی زندگی کی روح سے مردہ پایا۔ چونکہ اس امت کے پیرو سب بحیثیت ایمان

مردہ تھے اور فقط عیسے زندہ۔ اونھون نے اوس کو کفن دفن بامر الٰہی کر دیا اور نیا دین جاری

کیا۔ عیسی کی امت بھی ایسی ہی ترقی کر کے تنزل مین گری۔ اور ایسی از تنزل روحانی اور ایمانی

صفات کے مفقود ہونے کے رو سے اچانک مردہ بن گئی۔ ان سب مردون مین فقط محمدؐ

اکیلا زندہ تھا۔ اس مردہ کو آنحضرتؐ نے کفن دفن کیا۔ اور ایک نیا دین سب کو بخشش کرنی

حیات اور زندگی عطا فرمائی۔ سنت قدیمہ الٰہیہ کے رو سے اس کا قوی بھی گھٹ گیا

اور ایک دن اپنے مقررہ وعدہ و اجل پر یہ بھی مردہ ہو گیا۔ اور حضرت باب نے جو اکیلے

زندہ تھے دفنایا۔ (منقول از کتاب معیار الصحیح۔ یہ کتاب رنگون کے بہائیون نے شائع کی ہے)

نمبر ۲۔ انا افضل من محمد کما ان قرانی افضل من قران محمد ترجمہ مین محمد صلعم

سے ایسا ہی افضل ہون جیسا کہ میرا قرآن محمد صلعم کے قرآن سے افضل ہے۔ کتاب البیان مصنفہ علی محمد باب

نمبر ۳ - ملاحظہ کریں کہ علم کے ستائیس حروف ہیں - کل انبیاء نے آدم سے لیکر خاتم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تک اس کے صرف دو حروف بیان کیے ہیں - مگر فرمایا ہے کہ قائم باقی پچیس حروف کو ظاہر کریگا - اس سے آنحضرت (یعنی علی محمد باب) کے قدر و رتبہ کا ملاحظہ کریں کہ آپ کی قدر کل انبیاؤں سے بڑھکر اور آپ کا امر کل اولیاؤں کی سمجھ سے اعلےٰ و بالا ہے - (کتاب ایقان صفحہ ۲۸۲ مصنفہ بہاء اللہ -

نمبر ۴ - قد کتب علیکم الصلوٰۃ تسع رکعات للہ منزل الآیات حین الزوال وفی البکور والاصال (کتاب اقدس) ترجمہ تم پر نو رکعت نماز اللہ تعالےٰ کے لیے جو آیات کا نازل کرنے والا ہے مقرر کی گئی ہے - زوال - اور صبح - اور شام کے وقت -

نمبر ۵ - واذا اردتم الصلوٰۃ وَلُّوا وجوھکم شطر الاقدس المقام (ای عکا) الذی جعلہ اللہ مطاف الملأ الاعلےٰ ترجمہ جب تم نماز کا ارادہ کرو - تو اپنے مُنہ کو مقام مقدس عکا کی طرف پھیرو جس کو اللہ تعالی نے ملاء اعلے کی طواف گاہ قرار دیا ہے -

نمبر ۶ - لا یبطل الشعر صلواتکم - (کتاب اقدس) تمھاری نمازوں کو شعر و سخن باطل نہیں کرتا -

نمبر ۷ - من لم یجد الماء یذکر خمس مرات (بسم اللہ الاطہر) کتاب اقدس مصنفہ بہاء اللہ ترجمہ جس شخص کو (وضو کے لیے) پانی نہ ملے وہ پانچ مرتبہ بسم اللہ الاطہر پڑھ لیا کرے -

نمبر ۸ - کتب علیکم الصلوٰۃ فرادیٰ قد رُفع حکم الجماعۃ - (کتاب اقدس) ترجمہ تم پر اکیلے اکیلے نماز پڑھنی مقرر کی گئی - اور جماعت کا حکم اٹھا دیا گیا -

نمبر ۹ - یا قلم الاعلےٰ قل یا ملا الانشا قد کتبنا علیکم الصیام ایاماً معدودات وجعلنا النیروز عید الکم - (کتاب اقدس) ترجمہ اے قلم اعلےٰ تو کہہ - اے بندو تم پر روزے مقرر کیے گئے - جو ایام ہیں گنتی کے - اور نوروز کو تمھارے لیے عید مقرر کی گئی -

نمبر ۱۰ - قد حکم اللہ لمن استطاع منکم حج البیت (ای عکا) دون النساء عفا اللہ عنھن (کتاب اقدس) ترجمہ تحقیق اللہ تعالی حکم دیتا ہے - جو شخص تم میں سے طاقت رکھتا ہو اس گھر (عکا) کا

حج کرے۔ عورتون کو اللہ تعالے نے حج معاف کر دیا۔

نمبر ۱۱۔ لا تحلقوا رؤسکم قد زینها الله بالشعر (کتاب اقدس)

ترجمہ اپنے سرون کے بال ہرگز مت مونڈاؤ۔ تحقیق اللہ نے سرون کو ساتھ بالون کے زینت دی ہے

نمبر ۱۲۔ قد حکم الله لکل زان وزانیة دیة مسلمة الی بیت العدل وهی تسعة مثاقیل من الذهب (کتاب اقدس) ترجمہ زانی مرد اور زانی عورت کے لیے حکم دیا جاتا ہے فدیے پورے کا کہ جو بیت العدل مین داخل کرنا ہوگا۔ وہ فدیہ نو مثقال سونا ہے۔

نمبر ۱۳۔ من احرق بیتا متعمدا فاحرقوه ترجمہ جو شخص کسی کے گھر کو عمدا جلا ڈالے تو اس شخص کو آگ مین

نمبر ۱۴۔ قد کتب الله علیکم النکاح ایاکم ان تجاوزا عن الاثنین ترجمہ تم پر نکاح کرنا مقرر کیا گیا۔ مگر دو سے زیادہ ہرگز نہ کرو

نمبر ۱۵۔ انه قد حدد فی البیان برضاء الطرفین۔ انا لما اردنا المحبة والوداد واتحاد العباد لهذا علقناه باذن الابوین۔ ترجمہ (تحقیق (نکاح) کتاب بیان مین صرف طرفین کی رضامندی پر محدود کیا گیا تھا۔ ہم چونکہ بندون مین اتحاد۔ محبت اور الفت چاہتے ہین۔ اس لیے ہم نے والدین کے اذن کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے۔

نمبر ۱۶۔ قد حکم الله بالطهارة علی ماء النطفة رحمة من عنده علی البریة اشکروا ترجمہ تحقیق اللہ تعالی نے نطفے کی پاکیزگی کا حکم دیا ہی۔ یہ اسکی طرف سے رحمت ہی۔ لہذا نطفہ کی بریت کی سبب شکر ادا کرو

نمبر ۱۷۔ وکذالک رفع الله حکم دون الطهارة عن کل الاشیاء ترجمہ اسی طرح اللہ تعالی نے تمام چیزون کو پاکیزہ ٹھیرایا۔ اور سوائے طہارت کے باقی حکم اٹھا دیا۔

نمبر ۱۸۔ قد عفا الله عنکم فی (البیان) من محو الکتب واذن لکم ان تقرءوا من العلوم ترجمہ تحقیق اللہ تعالے نے تم کو وہ حکم معاف کر دیا جو بیان مین دوسری کتابون کے مٹانے کا دیا گیا تھا۔ اب تم کو دوسرے علوم کی پڑھنے کی اجازت دیجاتی ہے۔

نمبر ۱۹۔ قد حرمت علیکم ازواج ابائکم ترجمہ تحقیق تم پر صرف تمھارے باپون کی بیویان حرام کر دی گئین

نمبر ۲۰ - ان عدة الشهور تسعة شهر افی کتاب اللہ ترجمہ تحقیق اللہ تعالیٰ کی کتاب مین مہینون کی تعداد انیس ۱۹ مقرر کی گئی

نمبر ۲۱ - اس کے علاوہ یہ گروہ قیامت کا منکر ہے۔ تناسخ کا قائل ہے۔ چنانچہ انکے نزدیک قیامت سے مراد صرف باب کا آنا اور اُس کا خروج ہے۔ کتاب البیان کے علاوہ بہاء اللہ خود بھی اپنی کتاب ایقان مین جس قیامت کے کل اہل اسلام قائل ہین۔ اوس کو امر موہوم سے تعبیر کرتا ہے۔ (دیکھو کتاب ایقان صفحہ ۹۶) - چنانچہ لکھتا ہے "پس اے برادر قیامت کے معنون کو سمجھ اور ان مردود لوگون کی باتون سے کانون کو پاک کر۔ اور قیامت سے مراد باب کا ظہور اور لقاء اللہ سے مراد اس کے جمال کا دیدار ہے

اور تناسخ پر بہاء اللہ کی تحریر صاف طور پر دلالت کرتی ہے " کیا طائر ہویت کا یہ نغمہ نہین سنا "مین نے ایک ہزار فاطمہ سے نکاح کیا ہے جو سب محمد بن عبد اللہ کی بیٹیان تھین - (کتاب ایقان)

نیز بہاء اللہ کا دعوے - خدا ہونے کا ہے جس کا ثبوت مندرجہ ذیل عبارات ہین —:

یا اکبر یذکرک مالک القدر فی حین احاطتہ الاحزان من الذین کفروا یا لرحمان (کتاب اقدس مطبوعہ مطبع ناصری بمبئی صفحہ نمبر ۱۶۶) ترجمہ ای اکبر تجھکو قضا وقدر کا مالک ایسے وقت مین یاد کرتا ہے جبکہ اوس کو غمون نے گھیرا ہوا ہے" اس عبارت مین قضا وقدر کے مالک سے بہاء اللہ نے اپنی ذات مراد لی ہے اگر اوس کا دعوے خدائی کا نہ ہوتا تو اپنے آپ کو قضا وقدر کا مالک نہین کہہ سکتا تھا!

پھر صفحہ ۲۵۵ پر تحریر کرتا ہے ہن الذی ینطق فی سجن الاعظم انہ لخالق الاشیاء وموجدھا حمل البلایا لاحیاء العالم وانہ لھو الاسم الاعظم الذی کان مکنونا ازل الازال - یعنی وہ شخص جو عکہ کے بڑے قید خانہ مین بولتا ہے وہی تمام چیزون کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی اون کا ایجاد کرنے والا ہے اوس نے مصیبتون کو دنیا کے زندہ کرنے کے لیے اپنے اوپر اوٹھایا ہے اور وہ وہ اسم اعظم ہے جو ہمیشہ ہمیش سے مخفی تھا - اس عبارت مین بہاء اللہ نے اپنے

آپ کو تمام چیزون کا خالق اور موجد قرار دیا ہے اور عیسائیون کے مشرکانہ عقیدہ کی طرح اپنی مصیبتون کو تمام جہان کا کفارہ ٹھیرا لیا ہے -

پھر تیسرا حوالہ جو اسی کتاب کے صفحہ ۲۴۰ پر ہے ملاحظہ فرمایئے - والکتاب یقول قد جاءَ مُنزِلی - کہ کتاب بیان پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ میرا اوتارنے والا آگیا -

پھر بادشاہون کو اس طرح پر مخاطب کیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے " اے بادشاہون کی جماعت تم ملوک ہو - تمھارا مالک ایک ہے جو خوبصورت شکل مین ظاہر ہوا ہے - وہ تمکو اپنے نفس کی طرف جو سب کا نگہبان اور محافظ ہے بلاتا ہے - خبردار کہ تمکو تمھاری بڑائی یا دنیا اس آسمان کے پیدا کرنے والے سے روکے - تم کھڑے ہوجاؤ اس مقصود کل کی خدمت کے لیے جسنے تم کو ایک کلمہ سے پیدا کیا اور تم کو اپنی قدرت کا مظہر بنایا ہے - (اقدس)

اس عبارت مین بہاء اللہ نے اپنے آپ کو تمام بادشاہون کا مالک مہیمن اور قیوم اور آسمانون کا پیدا کرنے والا اور مقصود کل جس نے اپنے ایک کلمہ سے تمام بادشاہون کو پیدا کیا قرار دیا ہے اور یہ وہ صفات ہین جو خداے تعالے کے سوا اور کسی مین نہین پائی جاتین -

اسی طرح ایک مقام پر کتاب مبین (سورہ ہیکل) مین جناب بہاء اللہ اپنے منکرون کو نصیحت کرتے ہوے فرماتے ہین ایاکم ان تفعلوا بی ما فعلتم بمبشری اذا نزلت علیکم ایات اللہ من شطر فضلی لاتقولوا انہا ما نزلت علی الفطرة - ان الفطرة قد خلقت بقولی - کہ اے منکرو جو سلوک تم نے باب کے ساتھ کیا جو میری بشارت دینے والا تھا ویسا سلوک میری ساتھ نہ کرنا - اور جب کوئی آیت میرے فضل سے تم پر اوتاری جاوے تو یہ نہ کہنا کہ یہ فطرت کے مطابق نہین ہے کیونکہ فطرت میرے فرمان سے پیدا ہوئی ہے -

اسکے علاوہ بہاء اللہ کے ماننے والے اوسکی وفات کے بعد اوسکو اپنا قاضی الحاجات سمجھکر اوس سے دعائین مانگتے ہین - جیسا کہ عباس آفندی جو بہاء اللہ کا صلبی بیٹا اور اوس کا جانشین تھا - بہاء اللہ سے اس طرح دعا مانگتا ہے " اے بہاء اللہ این کنیزان عزیز را تائید فرما و این دختران اسوت را

ملکوتی نما۔ این قلوب را ملہم کن۔ واین ارواح را مستبشر فرما۔ ای بہاء اللہ قوت آسمانی دہ والہام ملکوتی فرما۔ توئی رؤف ومہربان۔ صاحب فضل واحسان"۔ دیکھو بدائع الآثار (سفرنامۂ مبارکہ صفحہ ۳۶۹ جلد

ترجمہ اے بہاء اللہ ان پیاری کنیزوں کی تائید فرما۔ اور ان لڑکیوں کو سفلی حالت سے ملکوتی حالتین تبدیل کر۔ اور انکے دلون پر الہام نازل کر اور انکی روحوں کو خوشخبری والا بنا اے بہاء اللہ آسمانی قوت عطا کر اور الہام ملکوتی نازل فرما کیونکہ تو ہی رؤف و مہربان صاحب فضل واحسان ہے"۔ اب دیکھ لو کہ کسقدر مشرکانہ بدبودار نجس دعا ہے کہ جو مخلوق پرستوں نے اپنی جیسی فانی مخلوق سے مانگی ہے ہم نے مندرجہ بالا جن عبارتوں پر نمبر لگائے ہین اون کی تشریح ہم نمبروار بغرض تفہیم کرتے ہین

علہ اس سے یہ امر ثابت ہے کہ امت باب اور بہاء اللہ کی نزدیک دین اسلام جسکو خداوند تعالی نے کامل دین کی صورتمین نازل کیا اور جو خدا کی آخری شریعت ہے اسکو یہ لوگ مردہ سمجھتے ہین اور انکا ایمان ہے کہ جسطرح موسی علیہ السلام کے دین کو عیسی علیہ السلام نے منسوخ کردیا اور جسطرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دین عیسوی کو منسوخ کردیا اوسیطرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائے ہوی دین اسلام کو علی محمد باب نے منسوخ کردیا اور اُسکو دفن کردیا۔ (بتاؤ اس سے بڑھکر اسلام سے کیا دشمنی ہوگی۔ نمبر ۲ سے یہ امر ثابت ہے کہ ان کے نزدیک علی محمد باب کی کتاب (البیان) جس کو علی محمد باب اپنا قرآن کہتا ہے۔ قرآن پاک سے افضل ہے۔

نمبر ۳ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ جمیع انبیاء علیہم السلام کو (حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک) صرف علم کے دو حروف عطا کیے گئے تھے۔ مگر علی محمد باب کو ان دو حروف کے علاوہ پچیس حروف عطا کیے گئے ہین۔ یعنی علم کے پورے حروف جو ستائیس ہین۔ وہ سب کے سب علی محمد باب کو عطا کیے گئے ہین۔ بہاء اللہ کے بندو بتلاؤ بہاء اللہ کی لیے باقی کیا رہ گیا تھا جو اُس کو ملا۔

نمبر ۴ بہاء اللہ اپنی اس امت کو حکم دیتا ہے کہ تمھاری نماز صرف نو رکعت ہے جس کو صرف تین وقت مین پڑھا کرو (ان ظالمون سے پوچھو کہ یہ قرآن کے مطابق ہے۔)

نمبر ۵۔ نماز کے لیے قبلہ شہر عکہ کو قرار دیتا ہے۔ اور مکہ مکرمہ کا قبلہ ہونا منسوخ کرتا ہے۔ (اے حضرات اہل سنت والجماعت اور منافق طبع علی تباؤ کہ بموجب حدیث بخاری مکہ مکرمہ پر حملہ کرنیوالا اور اُسکی تخریب کیلیے اسکا طواف کرنیوالا دجال ہے یا نہین اور کون ہے؟

نمبر ۶ بہاءاللہ اپنی اس امت کو حکم دیتا ہی - کہ نماز مین شعر وسخن پڑھنا نماز کو باطل نہین کرتا - بلکہ نماز مین یہ امر جایز ہی -

نمبر ۷ - تیمم کا حکم جو قرآن شریف مین ہی اُسکی خلاف یہ حکم دیتا ہی کہ اگر پانی نہ ملی تو صرف پانچ مرتبہ بسم اللہ الاطہر پڑھ لو -

نمبر ۸ - قرآن شریف کی شریعت کے خلاف نماز باجماعت کا حکم منسوخ کرتا ہے - اور اپنی اس امت کو الگ الگ اکیلے اکیلے نماز پڑھنے کا حکم دیتا ہے -

نمبر ۹ - روزے رکھنے کا حکم دیتا ہی مگر صرف اُنیس ۱۹ روزے مقرر کرتا ہے - کیونکہ بہاءاللہ نے بجاے بارہ مہینون کے ایک سال کی اُنیس مہینے مقرر کیے ہین - اور ہر ماہ انیس ۱۹ روز کا مقرر کیا ہے - یہ روزے موسم بہار مین رکھی جاتی ہین روز عید نوروز کی دن کو مقرر کیا ہی - اس عید کی علاوہ انکے ہان تین عیدین اور ہین ۱ - عید میلاد بابؔ ۲ - عید درویش ۳ - عید میلاد مرزا عباس آفندی - اس تیسری عید کو امت بہاءاللہ نی بہاءاللہ کی وفات کے بعد خود مقرر کیا ہے

نمبر ۱۰ حج عورتون پر معاف کر دیا گیا ہے - اور بیت اللہ بجاے ؟ مکرمہ کے عکے کو مقرر کیا گیا ہی جہان بہاءاللہ قید مین رکھا گیا تھا - اور وہین وہ ہلاک ہوا - اور گاڑا گیا -

نمبر ۱۱ - سر کا منڈانا ناجایز قرار دیا گیا ہے -

نمبر ۱۲ - جو سزا خداوند تعالی کی شریعت نے زانی مرد اور زانیہ عورت کے لیے مقرر کی ہے اُسکے خلاف صرف نو مثقال سونا دینا مقرر کیا ہی کہ جو زانی مرد اور زانیہ عورت سے وصول کر کی امت بہاءاللہ کی خزانے مین داخل کیا جائیگا -

نمبر ۱۳ - جو شخص کسی کا گھر جلا ڈالے - اُس کو یہ سزا دی گئی ہے - کہ ایسے شخص کو آگ مین جلا ڈالا جاے - دریں سزا شریعت اسلامی کے رو سے قطعی منع ہے -

نمبر ۱۴ - نکاح صرف دو عورتون سے جایز قرار دیا گیا ہے - مگر قرآن پاک مین چار تک سے جایز ہے لہذا یہ حکم بھی خدا کے کلام کے قطعی مخالف ہے -

نمبر ۱۵ - علی محمد باب نے اپنی کتاب البیان مین یہ امر مقرر کیا تھا کہ ہر ایک عورت اپنا نکاح اپنے والدین کی رضامندی کے بغیر اور بغیر کسی ولی کے صرف فریقین کی رضامندی سے کیا کرے - لیکن بہاءاللہ جو علی محمد باب کا روحانی فرزند تھا - اُس نے اپنے روحانی باپ کے خلاف قدم مار کر اُسکے حکم کو منسوخ کر دیا - اور نیز علی محمد باب کے اس نامعقول حکم کی خرابی کو بھی ظاہر کر دیا - چنانچہ بتلاتا ہے کہ بیبیون کے مہدی کا حکم

نہایت نامعقول تھا۔ کیونکہ اس سے آپس مین دشمنی اور عداوت پیدا ہوتی ہے۔ اور محبت و الفت اُٹھ جاتی ہے
نمبر ۱۶ نطفہ یعنی منی ان بابیون اور بہائیون کی شریعت مین پاک ہے۔ بہاء اللہ اپنے ان فرزندونکو
حکم دیتا ہے کہ ہم نے نطفے کو پاکیزہ ٹھیرا دیا ہے۔ اور چونکہ ہم نے اس سے ناپاکی کے حکم کو اُٹھا دیا ہے
لہذا تم کو اس ہماری مہربانی کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ ناظرین یہ ایسی ہی نامعقول بات ہے جیسی کہ
علی محمد باب کے مُنہ سے اُسوقت نکلی تھی۔ جبکہ ایرانی علما نے اُسکی نہایت نامعقول فضول اور لغو عربی کے
متعلق سوال کیا جسکو اُسنے اپنی دانست مین قرآن شریف کے بالمقابل بطور معارضہ تحریر کیا تھا۔ اور اپنی
نادانی سے اُسکو شریعت خداوندی ٹھیرایا تھا۔ علماء اسلام نے جب اس لغویت کے متعلق سوال کیا تو آپنے فرمایا
کہ ان کلمات اور حروف نے پہلے زمانون مین گناہ کیے تھے۔ لہذا اُن گناہون اور قصورون کی پاداش مین
ان کلمات کو اعراب کی زنجیرون اور طوقون مین گرفتار کیا گیا تھا۔ لیکن مین بحیثیت رحمۃ للعالمین کی آیا ہون
اسلیے اس زمانہ مین انکے گناہون اور قصورونکو معاف کر دیا گیا۔ اب جس طرح چاہو ان کلمات کو پڑھ سکتے ہو مین نے انکے
لیے اعراب کی ضرورت نہین رکھی (کتاب مفتاح باب الابواب) اسیطرح ان بہائیون اور بابیون کے مسیح نے نطفہ کی
ناپاکی کو دور کر دیا ہے۔ اور آج سے منی کو بابیون اور بہائیون کے لیے پاک کر دیا گیا ہے۔ شاباش
نمبر ۱۷۔ نمبر ۱۶ مین یہ بتلایا گیا تھا کہ انسان کی منی کو پاک ٹھیرا دیا گیا ہی۔ اب اس امر نمبر ۱۷ مین تو بہاء اللہ نے کمال ہی
کر دیا ہی۔ تمام اشیاء کو پاکیزہ ہونیکا سارٹیفکٹ عطا کر دیا ہی اور ناپاکی کا حکم تمام اشیاء سے اُٹھا لیا ہی۔ نہایت حیرت
اور تعجب کی بات ہی کہ کل اشیاء کے اندر خنزیر۔ کتے۔ گدھے۔ گدھ۔ اور دیگر تمام قسم کے حیوان اور پرندے شامل
ہین۔ ان بابیون اور بہائیون کے لیے بموجب اس حکم کے سُور بھی حلال ہے۔
نمبر ۱۸۔ علی محمد باب نے اپنی کتاب البیان مین جسکے متعلق اُسکا دعوی ہی کہ اس کتاب نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی لائے ہوے دین کو منسوخ کر دیا ہی۔ لکھا تھا کہ میری کتاب البیان کی علاوہ قرآن اور حدیث اور دیگر دینی کتابون کو
پڑھنا حرام ہی۔ ہر ایک بابی کو چاہیے کہ قرآن (شریف) کو جلا ڈالے اور اسیطرح دینیات کی دوسری کتب کو بلکل ملیامیٹ
کر ڈالے۔ چنانچہ بہاء اللہ نے علی محمد باب کی اس بیوقوفی کو اس نمبر مین موقوف کر دیا ہی۔ اور بابیون اور بہائیون کو حکم
دیا ہی کہ دیگر کتابونکے مٹانے کا جو حکم تمکو دیا گیا تھا اُسکو آج سے مینے منسوخ کر دیا۔ بڑا تعجب ہی کہ بہاء اللہ کیا بس تک

علی محمد باب کا مرید تھا اور اوسکو اپنا روحانی پیشوا مانتا تھا۔ مگر خود اُسکی تعلیم پر اچھی طرح ہاتھ صاف کرتا ہی اور اُسکے مرنیکے بعد خود دعوی کرتا ہی کہ مین اپنی پیر و مرشد سی بھی بڑا ہون۔ علی محمد باب نے اپنی کتاب البیان مین علاوہ اس مذکورہ بالا حکم کے یہ حکم بھی دیا ہے کہ بیت اللہ کو گرادو۔ اور نیز قبور انبیاء اُکھیڑ ڈالیجائین۔ اور ائمہ علیہم السلام کی روضے مبارک بھی گرادئیے جاوین۔ یہانتک کہ اُنکا کوئی پتھر بھی دوسرے پتھر کے ساتھ نہ رہی ہمین بڑا تعجب ہے کہ بہاء اللہ نے اس شیطانی حکم کو کیون منسوخ نہ کیا۔ اور کیون بابیون اور بہائیونکو اس وحشیانہ اور جاہلانہ تعلیم سی باز نہ رکھا بلکہ اس حکم کو بحال رہنے دیا اسی ایک امر سی یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچ جاتی ہی کہ علی محمد باب اور بہاء اللہ کا جس ہستی سے تعلق تھا۔ اُسکو انبیاء کرام اور ائمہ علیہم السلام کی ساتھ سخت درجہ کی دشمنی اور عناد ہی جبھی تو اُنکی قبرونکے اُکھیڑنیکا حکم دیا اور انبیاء کرام کا مخالف اور دشمن صرف ایک ہی ناپاک وجود ہی۔ جو بنی نوع انسان کا دشمن اور راندہ درگاہ الٰہی ہے جو شیطان لعین کے نام سے موسوم ہی۔ یہی ایک امر بہاء اللہ اور باب ہر دو کی دعوے پر کافی سی زیادہ روشنی ڈالتا ہے

نمبر ۱۹۔ یہ حکم نہایت عجیب و غریب ہے۔ بہاء اللہ اپنی امت کو حکم دیتا ہے کہ تمھارے لیے تمھارے باپونکی بیویان حرام کردیگئین۔ بہاء اللہ اور باب چونکہ ہر دو قرآن شریف کی شریعت کی منسوخ کرنیکے دعویدار ہین۔ اب بہاء اللہ نے قرآن شریف کی شریعت کی اُن احکام کو جو محرمات کے متعلق ہین۔ سب کو منسوخ کردیا صرف ایک حکم قائم رکھا جنانچہ اس حکم کو بتلاتا ہی کہ ہمنے تمھارے باپونکی بیویونکو تمپر حرام کردیا ہے۔ اور اپنی شریعت مین سوائے باپ کی بیویونکے حرام کرنیکے اور کسی رشتے سے نکاح کرنا حرام نہین ٹھیرایا جنانچہ علی محمد باب اپنی کتاب البیان مین بہن سی نکاح کرنے پر مصر ہی اور ہمشیرہ سی نکاح کرنا جائز ٹھیراتا ہے۔ اسیطرح بہاء اللہ نے اپنی شریعت مین صرف اپنی باپ کی زوجہ سی نکاح حرام قرار دیا ہے اور اپنی پیر و مرشد علی محمد باب کی طرح ہمشیرہ اور دیگر رشتونکو حرام نہین ٹھیرایا جسطرح علی محمد باب کی وفات کی بعد بہاء اللہ اور صبح ازل (خلیفہ علی محمد باب) مین خانہ جنگی ہوکر بابیونکے دو فرقے ہوگئے۔ ایک نی بہاء اللہ کو باب کی پیشگوئی کے مطابق آنیوالا قرار دیا۔ اور دوسرے نی صبح ازل کو اُسکا خود مقرر کردہ خلیفہ ہونیکے سبب سے اُسی کو باب کی پیشگوئیونکا مصداق قرار دیا۔ اور تیسرے گروہ نی بموجب علی محمد باب کی اس تحریر کے جو البیان مین مندرج ہی ان دونونکو کذاب قرار دیا۔ البیان کی عبارت یہ ہی کل من ادعی امرا قبل سنین (المستغاث) فھو مفتر کذاب اقتلوہ حیث ثقفتموہ۔ ہر ایک وہ شخص جو المستغاث کی اعداد حروف تہجی سی قبل مامور ہونی کا دعوی کری وہ مفتری اور کذاب ہی اُسکو

جہان پاؤ قتل کرڈالو۔ چنانچہ اس عبارت کی بنا پر ان دونو گروہونکو مفتریون اور کذابونکا گروہ مانتے ہین کیونکہ
المستغاث کی (۲۰۳۲) عدد بنتے ہین۔ لہذا علی محمد باب کی تحریر کی بموجب بہاء اللہ اور صبح ازل ان ہر دو کا دعوی ماموریت
باطل ہے۔ اسیطرح بہاء اللہ کی وفات کی بعد عباس آفندی جو بہاء اللہ کا بیٹا اور خلیفہ تھا اُسنے اپنی باپ اور اپنی باپ کے
روحانی باپ ان ہر دو کی اس حکم کو نہایت مکروہ خیال کیا کہ بہن سی یا دیگر ایسے رشتونسی نکاح کر لیا جاے اور اس امر سی بیزاری
ظاہر کی تو اسکے خلاف بہاء اللہ کا دوسرا بیٹا محمد علی کھڑا ہو گیا۔ اُسنے کہا کہ تم اس امر مین بہاء اللہ کی شریعت کی خلاف ہو گیے ہو
چنانچہ بہائیونکے دو گروہ ہو گئے۔ ایک گروہ عباس آفندی کا ماننے والا ہے اور دوسرا محمد علی کا معتقد ہے۔ ایک کا نام مارقین ہے
اور دوسریکا نام ناقضین۔ اسیطرح یہ بابی اور بہائی پانچ فرقونپر مشتمل ہین (دیکھو کتاب الجراب فی صدر البہاء والباب۔ کتاب مفتاح
باب الابواب) پہلی کتاب مصر کی ایک عالم کی تصنیف ہے۔ اور دوسری کتاب ایک بردست ایرانی مورخ کی تصنیف ہے۔ الغرض
پہلا گروہ تو وہ ہے جو صرف علی محمد باب کو مانتا ہے۔ دوسرا گروہ وہ ہے جو بعد علی محمد باب کے بہاء اللہ کو مانتا ہے۔ تیسرا گروہ وہ ہے
جو بعد علی محمد باب کے صبح ازل کو مانتا ہے بہائی ازلیونکو مشرک اور کافر کہتے ہین۔ اور ازلی بہاء اللہ کو گوسالہ قرار دیتے ہین
اور انکو بچھڑے کی پرستش کرنیوالی ٹھیراتی ہین۔ اسطرح بہاء اللہ کی موت کی بعد اور دو گروہ مذکورہ بالا پیدا ہو گئے۔ اب یہ لوگ پانچ
فرقونپر منقسم ہین۔ اور چونکہ آخری چار گروہونکی تکذیب کتاب البیان سی ہوتی ہے۔ اور علی محمد باب کی تکذیب پر اسکی مزخرفات
ہی کافی گواہ ہین۔ اسلیے یہ لوگ کتاب البیان کو معدوم کرنیکے لیے بجد کوشان ہین اور اُسکو حیض کی چیتھڑونکی طرح چھپاتی ہین
اور آیندہ کیلیے اُسکا چھاپنا قطعی موقوف ہے۔ اور یہ پانچون گروہ بہت ہی کم تعداد مین پائی جاتے ہین اور جہان کہین پائے
جاتی ہین اپنی آپکو تقیہ کی آڑ مین پوشیدہ رکھتی ہین۔ اور بہاء اللہ کی شریعت پر عملی طور سی قائم نہین ہین اور اسطرح اپنی عمان
سی اُسکی تکذیب پر مہر ثبت کر رہی ہین۔ ہر جگہ مکاری اور عیاری اور بزدلی کی ساتھ اس باطل کو پھیلانا چاہتے ہین چنانچہ
آگرے کی ان بابیون نی بھی اپنی ہاتھ سی بہاء اللہ کی کذب پر مہر لگا دی ہے۔ کیونکہ اپنی اشتہار مین اُنھون نی عوام پر یہ امر ظاہر
کیا ہے کہ ہمارا کوئی عقیدہ قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے خلاف نہین ہے۔ اور ہم نے اپنی اس رسالے مین انکے مخفی عقائد
کو انکی کتابونسے اخذ کرکے تحریر کر دیا ہے۔ اور یہ کل امور قرآن شریف کی قطعی مخالف ہین۔ انکی شریعت ہی دوسری ہے
انکا قبلہ اور ہے۔ انکی نماز اور ہے۔ انکے روزے اور ہین۔ غرضکہ انکا ہر ایک امر قرآن پاک کی شریعت کی قطعی مخالف ہے
لہذا اس سی انکی عیاری اور مکاری اور بزدلی تینونکا ثبوت ہو گیا ہے۔ عیاری اور مکاری اور دھوکا دہی تو اس سی ثابت ہے

کہ باوجود ان مذکورہ بالا عقائد کے ہوتے ہوئے یہ تحریر کرنا کہ ہمارا کوئی عقیدہ قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے خلاف نہیں ہے۔ اور ہم مسلمان ہیں۔ لہذا کسی مسلمان سے اس سے زیادہ کی توقع نہ رکھی جائے۔ اور بزدلی پر یہ امر دلالت کرتا ہے کہ محض اس امر کے ڈر کر کہ لوگ ہم سے ناراض ہو جائینگے۔ اور ہمارے ان عقائد باطلہ پر نفرت کا اظہار کرینگے بہاءاللہ اور اُسکی شریعت کو جو قرآن شریف کے قطعی مخالف ہے۔ کفر قرار دیدیا۔ کیونکہ اپنے اشتہار میں انھوں نے لکھا ہے "اگر ہمارا کوئی عقیدہ قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے خلاف ثابت ہو جائے۔ تو پھر بھی اُس پر قائم رہنا کفر ہے۔" اب کہاں ہیں شیخ حشمت اللہ صاحب۔ اور منافق طبع محفوظ الحق ذرا اپنے مرقد سے باہر نکل کر تدبر اور تفکر کی نگاہ ان مذکورہ بالا امور پر ڈالیں اور اس کفر سے اپنے اقرار کے مطابق توبہ کریں اور اور اپنے ہاتھ سے دوبارہ شیخ بہاءاللہ کے کفر پر مُہر یقین ثبت کریں۔ کیونکہ یہ مذکورہ بالا امور بہاءاللہ کی اپنی ایجاد ہیں۔ اور یہ اُس کے عقائد باطلہ ہیں اور یہ امور قرآن شریف کے قطعی خلاف ہیں اور تمہارے نزدیک قرآن شریف کے خلاف کسی امر کو قبول کرنا کفر ہے۔ آہ۔ باطل کی پیروی سے انسان کا کانشنس بھی مردہ ہو جاتا ہے اور اُسے جھوٹ بولتے ہوئے اور مکاری دھوکا دہی استعمال کرتے ہوئے ذرا بھی شرم محسوس نہیں ہوتی۔ ایک طرف تو یہ لوگ اپنا یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اب قرآن شریف منسوخ ہو گیا ہے اور اس پر عمل کرنا اپنے آپ کو جہنم میں پہونچانا ہے۔ مگر دوسری طرف عوام کے سامنے اس دھوکے اور فریب کی سیاہ چادر کے اندر اپنے آپ کو پوشیدہ کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ان شاءاللہ تعالےٰ ہم ان کو ان کے تاریک بلوں سے باہر نکال کر رہیں گے۔ لاحول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خاکسار

سکریٹری انجمن احمدیہ لکھنؤ